بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

General Meeting

اجلاسِ عام

August

اگست

Tilawat

تلاوت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور اللہ کی رسّی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر (کھڑے) تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ شاید تم ہدایت پا جاؤ۔

And hold fast, all together, by the rope of Allah and be not divided; and remember the favour of Allah which He bestowed upon you when you were enemies and He united your hearts in love, so that by His grace you became *as* brothers; and you were on the brink of a pit of fire and He saved you from it. Thus does Allah explain to you His commandments that you may be guided.

Pledge

عہد

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

I bear witness that there is none worthy of worship except Allah. He is One (and) has no partner, and I bear witness that Muhammad (peace be upon him) is His servant and messenger.

I solemnly pledge that I shall endeavour throughout my life for the propagation and consolidation of Islam Ahmadiyyat, and for upholding the institution of Khilafat. I shall also be prepared to offer the greatest sacrifice for this cause. Moreover, I shall exhort my children to always remain dedicated and devoted to Khilafat. Insha'Allah

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظامِ خلافت کی حفاظت کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ نیز مَیں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ انشاء اللہ۔

Nazam

نظم

حمد و ثنا اُسی کو جو ذات جا ودانی
ہمسر نہیں ہے اسکا کوئی، نہ کوئی ثانی

باقی وہی ہمیشہ غیر اس کے سب ہیں فانی
غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی

سب غیر ہیں وہی ہے اِک دل کا یار جانی
دِل میں مرے یہی ہے سُبحانَ مَنْ یَّرَانِیْ

ہے پاک پاک قدرت عظمت ہے اسکی عظمت
لرزاں ہیں اہلِ قربت کرّوبیوں پہ ہیبت

ہے عام اُس کی رحمت کیونکر ہو شکرِ نعمت
ہم سب ہیں اُسکی صنعت اس سے کرو محبّت

غیروں سے کرنا اُلفت کب چاہے اسکی غیرت
یہ روز کر مبارک سُبحانَ مَنْ یَّرَانِیْ

Praise and glory to the One Who's Eternal
There is no one equal unto Him, nor one like Him.
Only He lasts forever, all others are mortal;
It is baseless to attach hearts with strangers.
All are strangers—only He is the real Soul Mate—
This is in my heart; Holy is He Who watches over me.

Pure is His holy might—supreme is His grandeur;
His near ones are tremulous—His Angels are in dread;
His grace is universal—how to thank for this blessing;
We are all His creation—Him should you love. (5)
His honour does not brook that we love the strangers;
Pray bless this day; Holy is He Who watches over me.

Hadith

حدیث

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ جُلَسَائِنَا خَيْرٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **مَنْ ذَكَّرَكُمُ اللَّهَ رُؤْيَتُهُ وَزَادَ فِي عِلْمِكُمْ مَنْطِقُهُ وَذَكَّرَكُمْ بِالْآخِرَةِ عَمَلُهُ**

Ibn Abbas reported: It was said, “O Messenger of Allah, which gathering is best?” The Prophet, peace and blessings be upon him, said, “**A gathering of those who inspire you to remember Allah when you see them, whose discourse increases your knowledge, and whose good deeds inspire you to remember the Hereafter.**”

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسی مجلس افضل ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا” :ان لوگوں کی مجلس جو اللہ کو یاد کرنے پر آمادہ کرے، اور جن کی گفتگو سے تمہارے علم میں اضافہ ہو، اور جن کے اچھے اعمال تمہیں آخرت کی ترغیب دیں“۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

”سب صاحبان متوجہ ہو کر سنیں۔ میں اپنی جماعت اور خود اپنی ذات اور اپنے نفس کے لئے یہی چاہتا اور پسند کرتا ہوں کہ ظاہری قیل و قال جو لیکچروں میں ہوتی ہے اس کو ہی پسند نہ کیا جاوے اور ساری غرض و غایت آکر اس پر ہی نہ ٹھہر جائے کہ بولنے والا کیسی جادو بھری تقریر کر رہا ہے۔ الفاظ میں کیسا زور ہے۔ میں اس بات پر راضی نہیں ہوتا۔ میں تو یہی پسند کرتا ہوں اور نہ بناوٹ اور تکلّف سے بلکہ میری طبیعت اور فطرت کا ہی یہی اقتضاء ہے کہ جو کام ہو اللہ کے لئے ہو۔ جو بات ہو خدا کے واسطے ہو۔“ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 398-399)

پھر فرمایا ”مسلمانوں میں اِدبار اور زوال آنے کی یہ بڑی بھاری وجہ ہے ورنہ اس قدر کانفرنسیں اور انجمنیں اور مجلسیں ہوتی ہیں اور وہاں بڑے بڑے لسّان اور لیکچرار اپنے لیکچر پڑھتے اور تقریریں کرتے، شاعر قوم کی حالت پر نوحہ خوانیاں کرتے ہیں۔ وہ بات کیا ہے کہ اس کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ قوم دن بدن ترقی کی بجائے تنزل ہی کی طرف جاتی ہے۔ بات یہی ہے کہ ان مجلسوں میں آنے جانے والے اخلاص لے کر نہیں جاتے۔“ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 401)

The Promised Messiah[as]

"Would all the gentlemen listen attentively. I wish and desire for my community, and even for my own person and soul, that we must not be pleased with empty words and expressions that are to be found in lectures. Our entire aim and focus must not culminate merely on the spell-binding nature of a certain individual's speech and the power of their words. This does not please me. What pleases me – and not by any pretence or affectation, but rather as a natural and inherent demand of my soul – is that everything be done for the sake of Allah, and to serve God." (*Malfuzat*, Vol. 2, p. 113)

He further states:

"This was a significant reason for the decadence and downfall of the Muslims. Countless conferences are held, and a plethora of bodies and councils exist, where renowned and prolific speakers and lecturers read out their papers and deliver addresses and poets mourn the state of our religion in their poetry. But why does none of this have any effect? Instead of moving forward, with every passing day, our people only fall further and further into decline. The fact of the matter is that those who participate in these gatherings do not come with sincerity." (*Malfuzat*, Vol. 2, p. 115)